150244-کیا ایسی لڑکی سے شادی کرلے جس کے ماموں نے بڑے بھائی کے ساتھ دودھ پیا ہے ؟

سوال

نوجوان ایسی لڑکی سے شادی کرنا چاہتا ہے جس کے بارہ میں علم ہوا ہے کہ اس لڑکی کے ماموں نے نوجوان کے بڑے بھائی کے ساتھ دودھ پیا ہے، توکیا یہ رضاعی اخوت اس کی جانب بھی منتقل ہوگی کہ وہ لڑکی اس کی بھانجی بن جائے، اوراس سے شادی کرنا حرام ہویا منتقل نہیں ہوگی ؟

پسندیدہ جواب

اس نوجوان کے لیے مذکورہ لڑکی سے منگنی اور شادی کرنا جائز ہے ؛
کیونکہ اس میں کوئی مانع نہیں، اوراس کے بھائی اور لڑکی کے ماموں کا آپس میں رضاعی
بھائی ہونے کا اس نوجوان پر کوئی اثر نہیں، اور نہ ہی اس کی بہنوں کے ساتھ کوئی اثر
ہوگا، کیونکہ حرمت توصرف جس نے دودھ پیا ہے اس سے تعلق رکھتی ہے، کہ جس نے بھی ایک
ہی ماں کا دودھ پیا ہو وہ سب رضاعی بھائی بن جائیں گے.

لیکن مذکورہ نوجوان توان میں شامل نہیں ہوتا.

رہا نوجوان کا بڑا بھائی اگر تواس نے لڑکی کی نانی کا دودھ پیا ہے
تو وہ اس لڑکی کا رضاعی ماموں بنے گا.

واللہ اعلم.